
213

آیت نمبر 30 تا 35 میں بیان کہ جب عزیز کی بیوی اور حضرت یوسف کے واقعات کا شہر کی عورتوں میں چرچا ہوا، عزیز کی بیوی کا سب عورتوں کا اپنے گھر مدعو کرنا، دعوت کے دوران انہیں پھل اور چاقو دینا، حضرت یوسف علیہ السلام کا محفل میں آنا اور سب عورتوں کا بے خود ہو کر اپنے ہاتھ کاٹ لینا۔ عزیز مصر کی بیوی کا اپنی غلطی کا اعتراف۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بے گناہ ثابت ہونے کے باوجود انہیں قید خانہ میں ڈال دینا۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ اور شہر کی عورتیں آپس میں باتیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اس کی محبت اس عورت کے دل میں گھر کر گئی ہے، ہمارے نزدیک تو وہ صریح غلطی پر ہے ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ جب عزیز کی بیوی نے ان عورتوں کی پر فریب باتیں سنیں تو ان سب کو بلا بھیجا اور ان کے لئے مسند اور تکیہ لگا دیا اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی اور یوسف سے کہا کہ ان کے سامنے نکل آ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ پھر جب ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو ششدر اور محو حیرت ہو گئیں اور ان چھریوں سے اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور بے ساختہ پکار اٹھیں کہ سبحان اللہ، یہ کوئی انسان نہیں ہو سکتا، یقیناً یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ تب عزیز کی بیوی نے کہا کہ یہ وہی شخص ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں وَلَقَدْ

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا وَ لَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ اور اگر یہ وہ کام نہ کریگا جو میں اسے کہتی ہوں تو ضرور قید کر دیا جائے گا اور بے عزت ہو گا ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ ۚ یوسف علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب ! جس بات کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید خانہ زیادہ پسند ہے وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ اگر تو نے مجھے ان کی فریب کاریوں سے نہ بچایا تو مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میں ان کی طرف مائل ہو کر نادانوں میں نہ شامل ہو جاؤں ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّ ؕ پھر اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کے مکرو فریب سے اسے بچا لیا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بے شک اللہ بڑا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ لَیَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰی حِیْنٍ یوسف علیہ السلام کی صداقت کی نشانیاں دیکھ لینے کے باوجود ان لوگوں نے اسی میں مصلحت سمجھی کہ انہیں کچھ عرصہ کے لئے قید میں رکھا جائے ﴿۳۵﴾ع رکوع[۴]